کے عنوان سے ایک بسیط مقالہ تحریر فرمایا جس میں مولانا محترم نے ترجمان القرآن کا تقابلی مطالعہ کیا ہے اور پھر ترجمان القرآن کی خصوصیات کو قلم بند کیا خصوصاً تفاسیر قدیم وجدیدہ میں مولانا آزادؒ کی انفرادیت اور اس کے اسباب، مولانا کے انداز تحریر کی جدت وندرت طریق استدلال اور دیگر نکات پر فنی گفتگو فرمائی ہے۔

سال رواں جو آزاد صدی کے حوالہ سے ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے اس میں اس کاوش کو قرآنی علوم کے طلبار کے نام معنون کرتے ہوئے ملک کے معروف اشاعتی ادارے "سنی پبلی کیشنز لاہور" نے سفید اعلیٰ کاغذ پر خوبصورت کتابت اور انداز میں شائع کیا ہے۔

مولانا اخلاق حسین قاسمی مدظلہ کی تصنیفات اس کے علاوہ بھی اہل علم سے داد تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ مگر یہ تالیف ایک اچھوتا اور نرالا انتخاب ہے جو ہر صاحب علم کے لئے علم وعرفان کا خزینہ اور غور وفکر کے لئے ایک بنیاد فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس تالیف کو اہل علم اور عوام کے لئے نفع کا باعث بنائیں۔ آمین

عورت کی سربراہی کا مسئلہ (مجموعہ مقالات) | ضخامت ۱۴۴ صفحات۔ قیمت ۱۵ روپے۔
باہتمام مولانا محمد نعیم اللہ فاروقی خطیب جامع مسجد زینب۔ بند روڈ لاہور ۲۵

چودہ سو سال سے علمار امت میں اجماع ہے کہ "عورت سربراہ مملکت بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی"۔ مگر کچھ آوارہ خیال دانشوروں نے علمائے کرام کو مطعون کرنے کے لئے ایک منظم مہم چلائی اور عوام الناس میں یہ بات شائع کرنے کی ناپاک کوشش کی کہ اسلام کے مختلف ادوار میں عورتوں کو سربراہ مملکت بنایا گیا۔ اور نہایت رکیک قسم کے اعتراضات حدیث مبارک لن یفلح قوم ولو امرھم امرأۃ پر کئے جن کے جواب میں ملک کے اکابر علماء نے مقالے تحریر فرمائے۔ جو مختلف جرائد میں شائع ہوئے۔ ضرورت تھی کہ وہ مقالات یکجا شائع ہو کر عامۃ الناس کے سامنے آجائیں۔ اس ضرورت کو برادر محترم مولانا محمد نعیم اللہ فاروقی صاحب نے پورا کر دیا۔ انہوں نے تین اکابرین حضرت مولانا مفتی محمد ولی حسن۔ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی کی رشحات قلم کو شامل اشاعت کیا ہے۔

مجموعہ مقالات کی اشاعت ہر لحاظ سے قابل تحسین ہے۔ ادارہ اپنے قارئین سے التماس کرتا ہے کہ اس "مجموعہ مقالات" کو خود بھی خریدیں اور دیگر احباب کو بھی رغبت دلائیں تاکہ عامۃ الناس میں اپنی ذمہ داری کا شعور بیدار ہو۔